روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 11 نومبر 2011ء 14 ذی الحج 1432 ہجری 11 نبوت 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 254

جہاں آنسو بہائے جاتے ہیں

حضرت عبداللہؓ بن عمر حجۃ الوداع کا یہ خوبصورت منظر بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے حجر اسود کی طرف منہ کیا۔ پھر اپنے ہونٹ اس پر رکھ دیئے اور دیر تک روتے رہے۔ اچانک توجہ فرمائی تو حضرت عمر بن الخطابؓ کو (پہلو میں کھڑے) روتے دیکھا اور فرمایا ”اے عمر! یہ وہ جگہ ہے جہاں (اللہ کی محبت اور خوف سے) آنسو بہائے جاتے ہیں۔

(سنن ابن ماجہ کتاب المناسک باب استلام الحجر حدیث نمبر 2934)

عیدالاضحیٰ توحید کے قیام کے لئے اطاعت وفرمانبرداری کا درس عظیم ہے

اللہ کی محبت کے اعلیٰ معیار کے حصول کے لئے ہمیشہ کوشاں رہیں

اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں فنا ہونے کا چولہ آنحضرت ﷺ کی اطاعت میں فنا ہو کر پہن لیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ عیدالاضحیٰ فرمودہ 7 نومبر 2011ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ عید کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ 7 نومبر 2011ء کو پاکستانی وقت کے مطابق شام 4 بجے بیت الفتوح لندن میں نماز عیدالاضحیٰ کی ادائیگی کے لئے تشریف لائے۔ نماز عید کے بعد حضور انور نے خطبہ عید الاضحیٰ ارشاد فرمایا۔ جو کہ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ نشر کیا گیا۔ جس کو دنیا کے کونے کونے میں بسنے والے کروڑوں احمدیوں نے سنا اور اس سے استفادہ کیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج ایک دفعہ پھر ہماری زندگیوں میں عیدالاضحیٰ آئی ہے۔ جو کہ قربانی کی عید ہے اور اس قربانی کی یاد میں منائی جاتی ہے جس نے انسان کو قربانی کے نئے اسلوب سکھائے۔ یہ وہ قربانی ہے جو خدا کی رضا کے حصول کے طریق سکھاتی ہے۔ وہ قربانی ہے جو خدا کی توحید کے قیام کے لئے کی گئی۔ پس اس عید کے دن ہمارا جمع ہونا اس لئے ہے کہ ہم صرف خوشی نہ منائیں۔ بیشک خوشی بھی اللہ اور اس کے رسولؐ کے حکم سے منائی جاتی ہے۔ لیکن اصل خوشی اللہ کی اطاعت کا پہلو ہے یعنی اس خوشی کے پیچھے جو اطاعت وفرمانبرداری کے اعلیٰ معیار کے حصول کا مقصد عظیم ہے اس کو ہمیشہ پیش نظر رکھیں اور اس سوچ اور روح کو اپنی نسلوں میں بھی قائم رکھنے کے لئے کوششوں اور دعاؤں میں لگے رہیں۔ کیونکہ یہ عید خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول اور توحید کے قیام کے لئے اطاعت وفرمانبرداری کا عظیم درس دیتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ وہ قربانی جس نے قربانی کے نئے اسلوب سکھائے نئے راستے سکھائے اور اطاعت کے اعلیٰ ترین معیار قائم کئے۔ وہ حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہما السلام کی قربانی ہے۔ آپ دونوں نے توحید کے قیام کے لئے مسلسل قربانی کی۔ یہ ایک ہی خاندان اور گھرانہ تھا۔ آج اس عید پر اس قربانی کی یاد میں ہر احمدی کو خود بھی اور اپنی نسلوں کو ان معیاروں کے حصول کی کوشش کرنی ہوگی۔ ہماری خوشیوں کا محور صرف خدا تعالیٰ کی ذات ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت ابراہیمؑ اور آپ کے اہل خانہ نے اطاعت وفرمانبرداری کی اعلیٰ مثال قائم کرتے ہوئے توحید کے قیام کے لئے ہر قسم کی قربانیاں دیں۔ حضرت ابراہیمؑ اپنے بیٹے کو ذبح کرنے کے لئے تیار ہو گئے اور حضرت اسماعیلؑ بھی اللہ کی رضا کے حصول کے لئے بخوشی تیار ہو گئے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اس سے روک دیا کیونکہ اولاد کی گردن پر چھری پھیرنا مقصد نہ تھا۔ بلکہ یہ مقصد اس وقت حاصل ہوگا جب مستقل قربانی کے لئے اولاد کو تیار کرو گے۔ تب ہوگا جب کامل فرمانبرداری کا اظہار ہو۔ اطاعت کا جؤا اپنی گردنوں میں ڈال لو گے۔ تب ہی توحید کے قیام کی کوشش ہوگی۔ جس طرح قربانی کا اعلیٰ معیار حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ نے اولاد در اولاد جاری رکھا اور تلقین کرتے رہے۔ اس کو قائم رکھنے سے ہی ذبح عظیم کے مقصد کو پایا جا سکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایک شخص کے ذبح کرنے سے انسانیت کو کیا فائدہ ہو سکتا تھا۔ لیکن حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل نے خدا کی رضا کے حصول کے لئے مسلسل کوشش اور توحید کے قیام کے لئے مسلسل اولاد در اولاد تلقین کی جس کی وجہ سے انسانیت کو عبادت کے طریق معلوم ہوئے۔ خدا کی رضا کو مطمح نظر بنا کر کسی بھی قربانی سے دریغ نہ کرنے کا سبق ملا۔ اسی لئے خدا تعالیٰ نے ان کے ذکر کو بعد میں زندہ رکھا کہ انہوں نے توحید کے قیام کے لئے بھرپور کردار ادا کیا اور یہ درس دیا کہ موت تو ہر ایک کو آنی ہے مگر کامیاب موت وہ ہے جو خدا کی رضا اور توحید کے قیام کی کوشش میں آئے۔

حضور انور نے فرمایا حضرت ابراہیمؑ کی کوششوں اور قربانیوں کی انتہا آنحضرت ﷺ کی صورت میں ظاہر ہوئی۔ حضرت ابراہیم کی وابعث فیھم کی دعا کے نتیجے میں آنحضرت ﷺ مبعوث ہوئے اور ذبح عظیم کے نمونے نئی شان سے نظر آنے لگے۔ خدا کی رضا اور توحید کے قیام کی نئی داستانیں رقم ہوئیں۔ اطاعت وفرمانبرداری کے نئے معیار قائم کئے گئے۔ جان، مال، وقت اور عزت کو قربان کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہے۔ وہ مردہ تھے اور آنحضرت ﷺ کی قوت قدسیہ نے ان کو زندہ کر دیا۔ پہلے ان کو انسان بنایا، پھر تعلیم یافتہ انسان بنایا اور پھر خدا کی ذات میں فنا ہونے

﴿باقی صفحہ 2 پر﴾

ضرورت واقفین ڈاکٹرز

(طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2009ء کے جلسہ سالانہ U.K کے موقع پر اپنے دوسرے روز کے خطاب میں طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے ذکر کے دوران سپیشلسٹ ڈاکٹر صاحبان کو وقف کرنے کی تحریک فرمائی تھی اور فرمایا تھا کہ اس حوالے سے احمدی ڈاکٹروں کو ایک یہ تحریک بھی کرنا چاہتا ہوں جو پاکستان میں بھی ہیں اور دنیا کے مختلف ممالک میں کہ اگر وہ وقت دے سکتے ہیں بلکہ اگر نہیں بھی دے سکتے تو قربانی کے جذبے کے تحت کچھ عرصہ کیلئے اپنے آپ کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کیلئے پیش کریں...... لیکن ڈاکٹروں کو میں تحریک کرنا چاہتا ہوں کہ مغربی ممالک سے چاہے وہ تین تین مہینے کیلئے جائیں اور پاکستان کے ڈاکٹرز کم از کم تین سال سے چھ سال تک کیلئے اپنے آپ کو وقف کریں......

یہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے جب سے ربوہ میں یہ ہسپتال شروع کیا گیا ہے یہ اہل ربوہ اور اردگرد کے علاقے کیلئے ہے ایک تو آپ کے پروفیشن میں ترقی ہوگی اور دوسرے خدمت خلق اور خدمت انسانیت جس کیلئے اس پروفیشن کو احمدی ڈاکٹر کو اختیار کرنا چاہئے اس کو بھی آپ پورا کرنے والے بھی ہوں گے۔ اس لئے احمدی ڈاکٹرز خاص طور پر کارڈیالوجسٹ، ہارٹ سرجن اور انستھیزیا والے اپنے آپ کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کیلئے پیش کریں۔ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں درج بالا شعبہ جات میں آسامیاں خالی ہیں۔ خواہشمند حضرات جو ان آسامیوں کیلئے کوالیفائیڈ ہوں اپنی CV اور درخواست ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے نام، اپنے صدر صاحب/ امیر صاحب کی سفارش سے ارسال کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

بقیہ از صفحہ 1: خطبہ عیدالاضحیٰ

والا بنا دیا۔ انہوں نے اطاعت و فرمانبرداری کی وہ مثالیں قائم کیں کہ دنیا کو حیران کر دیا۔ موت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر وہ قربانیاں دیں کہ ان قربانیوں نے مدتوں تلاطم برپا کئے رکھا۔ انہوں نے مقصد پیدائش کو سامنے رکھتے ہوئے قرب خدا کے حصول کی کوششوں میں لگے رہے۔ اپنی تمام خواہشات کو اللہ کی رضا کو قبول کرتے ہوئے قربان کر دیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ وحدت کو قائم کرنے کے اصول آج بھی وہی ہیں۔ ان پر عمل کرتے ہوئے ہی وحدت قائم کی جاسکتی ہے۔ دین واحد پر جمع ہوں گے تو وحدت قائم ہوگی۔ اطاعت اور فرمانبرداری اختیار کریں گے تو وحدت قائم ہوگی اور پھر ہی انسانیت کے مقصد پیدائش کو قبول کرنے والے ہوں گے۔ دین حق کی تعلیم کی روح کو سمجھیں اور اس پر عمل کریں۔ قرآنی تعلیمات میں وہ حقیقت پائی جاتی ہے جس سے سچائی کا ادراک ہوتا ہے۔ کیونکہ پہلی امتوں کو پوست دیا گیا اور آنحضرت ﷺ کو مغز عطا فرمایا گیا۔ قربانیوں کی طرف توجہ ہوگی۔ توحید کے قیام کے لئے کوشش ہوگی اور اللہ تعالیٰ کی ذات میں فنا ہونے کا چولہ آنحضرت ﷺ کی ذات میں فنا ہو کر پہن لیں گے۔ تو پھر خدا بھی مہربان ہوگا اور وہی نتائج ظاہر ہوں گے۔ کیونکہ اگر عبادتوں کا معیار قائم کیا جائے۔ ہر حرکت و سکون سے اطاعت اور توجہ کا اظہار ہو تو پھر خدا بھی بڑا لحاظ رکھتا ہے اور اس کا پاس رکھتا ہے اور یہ حالت فرائض کے ساتھ ساتھ نوافل ادا کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی محبت کے اعلیٰ معیار کو حاصل کرنے کے لئے مسلسل کوششوں اور دعاؤں میں لگے رہیں۔ اللہ تعالیٰ تمام احمدیوں کو یہ اعلیٰ معیار حاصل کرنے کی کوشش کرنے کی توفیق عطا فرمائے تا کہ ہم ان روکوں کو دور کرسکیں جو احمدیت کی ترقی میں آرہی ہیں۔ ان کو اللہ تعالیٰ نے دور کرنا ہے۔ یہ مخالفتیں ناکام ہوں گی لیکن عبادتوں کے اعلیٰ معیار قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ بیشک احمدیت کی اکثریت نے جان مال وقت اور عزت کی قربانی کے اعلیٰ معیار دکھائے ہیں۔ لیکن عبادتوں کے اعلیٰ معیار قائم کرنے کی بھی ضرورت ہے۔ اپنی اگلی نسلوں میں عبادتوں کی روح قائم کریں۔ کیونکہ خدا کے ساتھ تعلق کے بغیر ہم ترقی نہیں کرسکتے۔ احمدیت نے غالب آنا ہے۔ لیکن اگر ہم نے اپنی زندگیوں میں دیکھنا ہے تو خدا کے دامن کو پکڑیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ انی قریب کی پُرشوکت آواز اس وقت آئے گی جب توحید کا ادراک رکھتے ہوئے قربانی دی جائے۔ حضور انور نے فرمایا کہ آج احمدی ہر قربانی دے رہے ہیں اور احمدی ہی ''خدا کی مدد قریب ہے'' کی آواز سنیں گے۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو اپنے خدا سے تعلق کو مضبوط کرنے کی توفیق دے تا کہ ہم دنیا کو ایک ہاتھ پر جمع کرنے کی توفیق پاسکیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ بہت دعائیں کریں اور اپنی دعاؤں میں شہداء احمدیت، ان کی اولادوں، پاکستان اور دوسرے ممالک میں احمدی اسیران، اغواء شدہ احمدیوں، مالی قربانی کرنے والوں، واقفین، جو سست ہیں ان کے توفیق پانے کے لئے، بیماروں، پریشان حال احمدیوں، ضرورت مندوں، مشکلات میں گرفتار احمدیوں، تمام دنیا کے احمدیوں اور ساری انسانیت کو یاد رکھیں۔ خدا تعالیٰ ہم کو کھوئی انسانیت کو اللہ کی طرف بلانے کی توفیق دے اور ہمیں اس پیغام کو دنیا میں احسن رنگ میں پھیلانے کی توفیق عطا فرمائے۔

اس کے بعد حضور نے خطبہ ثانیہ پڑھا اور دعا کروائی۔ ازاں بعد فرمایا یہاں اور دنیا میں جہاں جہاں احمدی بیٹھے ہوئے سن رہے ہیں سب کو عید مبارک ہو۔ اس کے بعد حضور تشریف لے گئے۔

☆......☆......☆......☆

احمدی نابینا افراد متوجہ ہوں

مجلس نابینا ربوہ ایک عرصہ سے احمدی نابینا افراد کی فلاح و بہبود اور معاشرے میں فعال کردار ادا کرنے کے قابل بنانے کیلئے سرگرم عمل ہے۔ جس کے نتیجہ میں متعدد نابینا افراد معذور بننے کی بجائے اپنے اور اپنے خاندان کا بوجھ اٹھانے کے قابل ہو گئے ہیں۔ اس تنظیم کے اہم کاموں میں یہ بھی شامل ہے کہ اپنے بھائیوں کو ہمہ وقت مفید وجود بنانے اور ان کی احساس کمتری کو دور کرنے کیلئے مختلف تقریبات، مقابلہ جات اور دیگر دلچسپی کے پروگرامز کا انعقاد کرتی ہے۔ نیز ہنر سکھانے کی کلاسز بھی لگائی جاتی ہیں۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ پاکستان بھر کے تمام احمدی نابینا افراد جو تاحال اس مفید تنظیم سے منسلک نہیں ہوئے وہ جلد از جلد اس سے وابستہ ہوں اور اپنے آپ کو گمنامی کی زندگی سے نکال کر کوئی نہ کوئی ہنر سیکھیں اور اپنے آپ کو منوائیں۔ مجلس نابینا کا دفتر خلافت لائبریری ربوہ میں قائم ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(صدر مجلس نابینا ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 638

ماموروقت کے اشتہار کا حیرت انگیز اور برقی اثر

اخبار ''البدر'' قادیان کے اولین ایڈیٹر اور مالک حضرت بابو محمد افضل صاحب افریقوی کا چشم دید بیان ہے کہ

''میں افریقہ میں تھا اور ڈاکٹر رحمت علی صاحب (حضرت حافظ روشن علی صاحب کے بھائی۔ ناقل) اور منشی محمد ابراہیم صاحب ٹھیکیدار وغیرہ اکٹھے بیٹھے ہوئے تھے کہ حضرت اقدس کا ایک اشتہار اپنی جماعت کو تنبیہ کے عنوان سے پہنچا جس میں حضرت اقدس نے حقہ نوش کی مجلسوں میں شریک ہونے والوں سے اظہار رنج فرمایا ہوا تھا۔ ڈاکٹر رحمت علی صاحب اور منشی محمد ابراہیم صاحب کو حقہ نوشی کی سخت عادت تھی مگر اس اشتہار کو پڑھ کر ہر دو صاحبوں نے عزم صمیم کرلیا اب حقہ نوشی نہ کریں گے **چنانچہ وہ دن اور آج کی گھڑی کہ پھر یہ صاحب حقہ کے نزدیک نہیں گئے۔ حضرت اقدس فرمایا کرتے ہیں کہ عادات کو ترک کرنا اور ان میں تغیر پیدا کرنا اسی کا نام کرامت ہے ایسی بدعادات کو ترک کرنے سے انسان کو کچھ بھی تکلیف نہیں ہوتی۔''**

(البدر یکم فروری 1904ء ص 11)

ضعف دماغ کا جادو اثر نسخہ

نامور اہلحدیث عالم جناب مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری مدیر اہلحدیث (1868ء-1948ء) کا ایک بیان جوان کی زندگی میں حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب کے قلم سے اخبار الفضل مورخہ 11 نومبر 1941ء صفحہ 5 کی زینت ہوا ھدیہ قارئین کیا جاتا ہے۔ حضرت مولانا صاحب کی روایت ہے کہ:۔

''لائل پور سے واپسی پر 3 نومبر 1941ء کو پونے بارہ بجے دن لاہور سے جس گاڑی میں سوار ہوا حسن اتفاق سے اس میں مولوی ثناء اللہ بھی آگئے ایک گھنٹہ تک خوب گفتگو ہوئی مولوی صاحب اس وقت بہت اچھی طرح باتیں کرتے رہے۔ انہوں نے تفصیل سے بتایا کہ ان کی تفسیر کی بناء پر علماء مکہ نے کیونکر اور کیا کیا فتوے دیئے۔ اپنی تعلیم کے اپنے ابتدائی حالات سناتے ہوئے کہا استاد نے مجھے کافیہ حفظ کرنے کو کہا میں نے حفظ تو کرلیا مگر اس کا میرے دماغ پر بہت اثر ہوا اس موقعہ پر مولوی ثناء اللہ صاحب نے حسب ذیل الفاظ میں اپنی ایک روایت بھی قلمبند کرائی لکھوائی۔

''میری عمر اٹھارہ برس کی تھی۔ میں قادیان گیا تھا (یعنی قریباً 1886ء۔ ناقل) مجھے ضعف دماغ کے لئے مرزا صاحب نے ایک نسخہ بتایا تھا کہ **بکرے کے جوڑوں کی ہڈیوں کی یخنی پیا کریں چنانچہ میں نے اس نسخہ کا استعمال کیا اور مفید پایا۔** جب میں قادیان گیا تھا تو اس وقت صرف ایک خادم مرزا صاحب کے پاس تھا مرزا صاحب نے فرمایا تھا کہ میری کتابوں کی اشاعت کریں میں کتابیں تم کو دیا کروں گا چنانچہ سرمہ چشم آریہ آپ نے خود مجھے دی تھی میں ان کی کتابیں سناتا رہتا ہوں اسی لئے میرا دعویٰ ہے کہ میں آنریری مربی ہوں۔''

جب مولوی ثناء اللہ صاحب اترنے لگے تو میں نے پوچھا مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کی تاریخ بھی لکھی گئی ہے یا نہیں؟

کہنے لگے ان کا لڑکا نابینا ہوگیا ہے اور کسی نے نہیں لکھی۔'' (الفضل 11 نومبر 1941ء)

گھروں کو محبت اور پیار کا گھوارہ بنائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

''تم دونوں مردوں اور عورتوں کے لیے یہ حکم ہے۔ سب سے پہلے تو یہی کہ عورت اور مرد ایک دوسرے کی ذمہ داریاں ادا کریں۔ ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھیں۔ ایک دوسرے کے حقوق کا پاس رکھیں۔ اپنے گھروں کو محبت اور پیار کا گھوارہ بنائیں اور اولاد کے حق ادا کریں ...... ایک دوسرے کے ماں باپ، بہن بھائی سے پیار و محبت کا تعلق رکھیں۔ ان کے حقوق ادا کریں اور یہ صرف عورتوں ہی کی ذمہ داری نہیں ہے بلکہ مردوں کی بھی ذمہ داری ہے اور اس طرح جو معاشرہ قائم ہوگا وہ پیار و محبت اور رواداری کا معاشرہ قائم ہوگا۔ اس میں لڑ بھڑ کر حقوق لینے کا سوال ہی نہیں ہے۔ تو اس میں ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کی طرف توجہ ہوگی۔ ہر عورت ہر مرد ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کے لیے قربانی کی کوشش کر رہا ہوگا ...... یہ ایک دوسرے کے حقوق ہیں۔ یہ عورت اور مرد کی ذمہ داریاں ہیں یہی ہیں جو فطرت کے عین مطابق ہیں۔''

(روزنامہ الفضل 26 جنوری 2006ء صفحہ 2)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

17

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ ناروے

ناروے کے سابق وزیراعظم اور پولیس چیف سے ملاقات، نیشنل مجلس عاملہ کو ہدایات اور ہمبرگ آمد

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

3 اکتوبر 2011ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح سوا چھ بجے بیت النصر میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور خطوط اور رپورٹس پر ہدایات سے نوازا۔

صبح ساڑھے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے۔

ناروے کے سابق وزیراعظم سے ملاقات

ناروے کے سابق وزیراعظم Kjell Magne بیت النصر کے وزٹ اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ موصوف نے بیت کے وزٹ کے بعد دفتر میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی۔

موصوف نے حضور انور کو بتایا کہ میں نے بیت الذکر دیکھی ہے اور سارا کمپلیکس دیکھا ہے۔ بہت خوبصورت بیت الذکر اور عمارت ہے۔ آپ کو اس کی تعمیر پر مبارک ہو۔ ایئرپورٹ پر آتے اور جاتے ہوئے بہت دور سے موٹروے سے نظر آتی ہے۔ موصوف نے بتایا کہ وہ 2005ء میں ناروے کے وزیراعظم رہے ہیں اور آجکل ناروے میں ہیومن رائٹس آرگنائزیشن کے صدر ہیں اور انٹرنیشنل طور پر کام کر رہے ہیں۔

موصوف بحیثیت وزیراعظم اور اس کے بعد بھی پاکستان کا وزٹ کر چکے ہیں۔ پاکستان کے حوالہ سے بات ہوئی تو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ پاکستان کے ایک شہری کی حیثیت سے سب کے حقوق برابر ہونے چاہئیں۔ لیکن ہمیں ہمارے سول رائٹس سے محروم کر دیا گیا ہے اور ہم پر جو ظلم کیا گیا ہے اور اب بھی کیا جا رہا ہے وہ قانون کی وجہ سے کیا جا رہا ہے۔ 1974ء میں ہمارے خلاف قانون بنا اور ہمیں غیر مسلم قرار دیا گیا۔ پھر 1984ء میں ہمارے خلاف بعض مزید ظالمانہ قوانین بنائے گئے اور پابندیاں لگائی گئیں۔ ہمیں ووٹ کے حق سے محروم کر دیا گیا جو ہر شہری کا بنیادی حق ہے اور یہ شرط لگا دی گئی کہ اگر ووٹ دینا ہے تو غیر مسلم کی حیثیت سے ووٹ دو جو کہ ہمارے لئے ہرگز قابل قبول نہیں۔ ہم بھی دوسرے شہریوں کی طرح پاکستان کے شہری ہیں اور دوسرے شہریوں کی طرح ہمارا بھی حق ہے کہ تمام سہولیات سے فائدہ اٹھائیں لیکن ایسا نہیں ہے اور ہمیں بہت سی سہولیات سے محروم رکھا جا رہا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کئی فرقے ہیں لیکن بطور شہری کے سب کا برابر کا حق ہونا چاہئے اور ووٹ کا حق ملنا چاہئے یہ سب سے زیادہ ضروری ہے۔

سابق وزیراعظم موصوف نے بتایا کہ احمدی پُرامن ہیں۔ محبت و پیار سے رہتے ہیں اور ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں اور ملک کی بھلائی کے لئے کام کرتے ہیں۔

22 جولائی کے واقعہ نے ناروے کو ہلا کر رکھ دیا ہے جب ایک دہشت گردی کے واقعہ میں 77 نوجوان اور بچے ہلاک ہوئے۔ اس واقعہ نے ناروے کو متحد کر دیا ہے۔ مختلف پارٹیز اور تنظیمیں آپس میں متحد ہوگئی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا جب یہ واقعہ ہوا اس وقت ہمارا جلسہ سالانہ ہو رہا تھا۔ میں نے جلسہ پر بھی اپنے ایک خطاب میں افسوس کا اظہار کیا تھا۔ پھر بعد میں وزیراعظم ناروے کو افسوس کا خط بھی لکھا تھا۔ اب یہاں بیت الذکر کے افتتاح کی Reception میں بھی افسوس اور دکھ کا اظہار کیا ہے اور آج یہاں آپ کے ساتھ بھی افسوس کا اظہار کر رہا ہوں۔ ان مرنے والوں کے جو عزیز و اقارب ہیں اللہ تعالیٰ انہیں صبر دے اور ان کے دکھ اور تکلیفیں دور فرمائے۔

آخر پر وزیراعظم موصوف نے حضور انور کا شکریہ ادا کیا اور حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔ حضور انور نے موصوف کو بیت النصر کا کرسٹل کا بنا ہوا ایک سوونیئر پیش کیا۔

موصوف کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے یہ ملاقات دس بجکر پچپن منٹ تک جاری رہی۔ ملاقات کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سابق وزیراعظم کو بیت کے باہر کے دروازہ تک چھوڑنے آئے اور انہیں رخصت کیا۔

پولیس چیف سے ملاقات

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے دفتر تشریف لے آئے اور پولیس کے چیف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہاں بیت الذکر میں سیکیورٹی کے فرائض ادا کرنے پر پولیس چیف کا شکریہ ادا کیا۔ پولیس چیف نے بتایا کہ جماعت کا ہمارے ساتھ بہت اچھا تعاون ہے۔ سب پولیس والے بھی بہت خوش ہیں۔ جماعت نے ہمارا بہت اچھا خیال رکھا ہے اور ہماری ضیافت کی ہے۔ آخر پر پولیس چیف نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوائی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے مکرم بشارت احمد صابر صاحب صدر مجلس انصار اللہ ناروے کے گھر تشریف لے گئے۔

قبرستان کا معائنہ

یہاں سے واپسی پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدیہ قبرستان کا بھی وزٹ فرمایا۔ یہاں بیت نصر سے چند کلومیٹر کے فاصلہ پر ایک بہت بڑا عام قبرستان ہے جس کا ایک حصہ حکومتی انتظامیہ نے جماعت احمدیہ کے لئے مخصوص کیا ہوا ہے۔ جماعت نے آگے اس حصہ کے دو حصے کر کے ایک کو بطور قطعہ موصیان مخصوص کیا ہے جبکہ دوسرا حصہ بطور عام قبرستان کے رکھا گیا ہے۔ جس میں غیر موصی احباب کی تدفین ہوتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پہلے قطعہ موصیان میں تشریف لے گئے اور وہاں مدفون موصی احباب کی قبور پر اجتماعی دعا کی۔ بعد ازاں حضور انور قبرستان کے دوسرے حصہ میں تشریف لائے اور وہاں پر مدفون احباب کی قبور پر دعا کی۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان مدفون احباب کی قبور پر ان کے لئے دعا کی۔ ورنہ ان مرحومین کی زندگیوں میں ان کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ ہمارے مرنے کے بعد کبھی خلیفۃ المسیح ہماری قبروں پر آ کر ہمارے لئے دعا کریں گے۔ زہے قسمت زہے نصیب۔

قبرستان کے وزٹ اور دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس بیت النصر تشریف لے آئے۔

نیشنل مجلس عاملہ کو ہدایات

گیارہ بجکر پانچ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کانفرنس روم میں تشریف لائے جہاں نیشنل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ ناروے کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر جنرل سیکرٹری نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہماری گیارہ جماعتیں ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ ذیلی تنظیموں کی تو بارہ مجالس ہیں۔ جنرل سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ ایک جماعت بڑی ہے وہاں ذیلی تنظیموں کی دو مجالس ہیں۔

ایڈیشنل سیکرٹری مال نے بتایا کہ وہ جماعتوں کو اور چندہ ادا نہ کرنے والوں کو یاد دہانی کرواتے ہیں۔ جن کا چندہ غیر معیاری ہو یا وہ نادہند ہوں تو ان کو بار بار توجہ دلا کر یاد دہانی کروائی جاتی ہے۔ ان سے ذاتی طور پر رابطہ کیا جاتا ہے اور ان سے مل کر بھی توجہ دلائی جاتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا یہ عادت ڈالیں کہ اگر ان کے ایسے معاشی حالات ہیں کہ نہیں دے سکتے۔ یا شرح سے کم دینا ہے تو باقاعدہ اس کی اجازت حاصل کریں۔

سیکرٹری وصایا نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ 576 افراد کمانے والے ہیں جن میں سے اس وقت تک وصیت کرنے والوں کی تعداد تین صد ہے۔ ان وصیت کرنے والوں میں سے پچپن طلباء ہیں۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ قاعدہ یہ ہے کہ بچوں کو حکومت کی طرف سے جو بھی الاؤنس ملتا ہے وہ سربراہ خاندان کی آمد شمار ہوگی۔ جو بھی حکومت کے مختلف اداروں کی طرف سے مختلف الاؤنسز کے ذریعہ رقم مل رہی ہے وہ باقاعدہ فیملی کے سربراہ کی آمد شمار ہوگی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وصیت کے حوالہ سے فرمایا کہ نیشنل عاملہ کے ممبران، صدران جماعت، ذیلی تنظیموں کے صدران اور ان کی عاملہ کے ممبران پھر لوکل جماعتوں اور مجالس کی عاملہ سب کو تحریک کریں اور تحریک کرتے چلے جائیں۔ یہ مستقل کام تسلسل کے ساتھ ہونا چاہئے۔ باقی کچھ پر اثر ہوگا اور کچھ پر نہیں ہوگا۔ لیکن ایک وقت آئے گا کہ ان میں بھی احساس پیدا ہو جائے گا۔

حضور انور نے فرمایا لجنہ میں جو معاون صدر ہے اس کے سپرد صدر لجنہ وصیت کے حوالہ سے کام سپرد کر سکتی ہے۔ وصیت کے کام کے لئے مدد لے سکتی ہے۔ لجنہ تو اپنی طرف سے کوشش کرے گی اور کرتی رہے گی لیکن جماعتی طور پر تحریک کرنا یہ آپ کا کام ہے۔

محاسب نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ رسید بکس کا حساب رکھتا ہوں اور کنٹرول کرتا ہوں۔ حضور انور نے فرمایا محاسب کی جو ذمہ داریاں ہیں اور جو فرائض ہیں آپ ان کو قواعد میں پڑھیں اور اس کے مطابق اپنے فرائض ادا کریں۔

سیکرٹری جائیداد نے بتایا کہ اب ہماری دو جائیدادیں ہیں۔

حضور انور نے فرمایا ان جائیدادوں کی باقاعدہ Renovation کے لئے آپ کا بجٹ ہونا چاہئے۔ عمارت کی Maintenance کے مسائل ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ باہر لان بھی ہے۔ پودوں، پھولوں پر بھی خرچ ہوتا ہے۔ آپ کا باقاعدہ بجٹ ہونا چاہئے اور دوسرے بجٹ کے ساتھ مجلس شوریٰ میں پیش ہونا چاہئے اور شوریٰ کو اس کا پتہ ہونا چاہئے۔ ہر تین سال بعد عمارات کا پینٹ وغیرہ دیکھنا بھی ضروری ہے اور پھر ہر سال کے لئے چھوٹی موٹی مرمتوں کا بھی بجٹ ہونا چاہئے۔

سیکرٹری مال نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ 622 چندہ دہندہ ہیں۔ جن میں سے تین سو موصی ہیں۔ باقی چندہ عام دینے والے 322 ہیں اور چندہ عام کا بجٹ 1.8 ملین کرونے ہے جبکہ وصیت کا چندہ 2.4 ملین کرونے ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بڑی تفصیل کے ساتھ احباب جماعت کی ماہانہ آمدنی اور اس ملک میں کم سے کم ماہانہ آمدنی کا جائزہ لیا اور فرمایا ابھی آپ کے چندہ بڑھانے میں بہت گنجائش ہے۔ اصل یہ ہے کہ مالی قربانی کی روح پیدا ہو۔ غلط بیانی پر کسی کو مجبور نہ کریں۔ ہر ایک کو علم ہونا چاہئے کہ چندہ خدا کی رضا کی خاطر دینا ہے یہ کوئی ٹیکس نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا موصیان کا چندہ سچائی کا معیار ظاہر کر رہا ہے یہ تربیت کے لحاظ سے بہت اچھی چیز ہے۔ شرح کے لحاظ سے دینے کا یہی معیار دوسروں کا بھی ہونا چاہئے۔

انٹرنل آڈیٹر نے بتایا کہ گزشتہ سال آٹھ جماعتوں کا حساب مکمل کیا ہے Aims کی وجہ سے کام کافی آسان ہو گیا ہے۔

سیکرٹری اشاعت نے بتایا کہ ماہانہ رسالہ النور شائع کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا اپنا پرنٹنگ کا معیار بہتر کریں۔ اس پر سیکرٹری اشاعت نے بتایا کہ ہم پروفیشنل سے پرنٹنگ کروا رہے ہیں۔

سیکرٹری امور عامہ نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ نوجوانوں کو ملازمت، بزنس کے حصول میں مدد کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ اسائلم کے سلسلہ میں مدد کرتے ہیں۔ لوگوں کے جھگڑے نپٹاتے ہیں اور قضا کے فیصلوں کی تعمیل کرواتے ہیں۔

نیشنل آڈیٹر کو مخاطب ہوتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ آپ تو مرکزی نمائندہ ہیں۔ آڈیٹر نے بتایا رپورٹ سال کے بعد جاتی ہے۔ امسال کی ابھی تیار نہیں ہوئی۔

سیکرٹری سمعی و بصری نے بتایا کہ ریڈیو اور TV پر جماعتی پروگرام ٹیلی کاسٹ ہوتے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت فرمائی کہ اپنے پروگراموں میں حضرت اقدس مسیح موعود کے اقتباسات کا نارویجئین ترجمہ کر کے دیں۔ اسی طرح خلیفۃ المسیح کے خطابات اور خطبات ہیں، نارویجئین ترجمہ ڈب کر کے دے سکتے ہیں۔ لڑکوں اور لڑکیوں کی علیحدہ علیحدہ ٹیمیں بنائیں جو تراجم کا کام کریں اور جو اچھا پڑھنے والے ہیں ان کی آواز میں ڈب کریں۔ اب اس طرف توجہ کریں اور ڈب کر کے پروگرام دیں۔

سیکرٹری ضیافت کو حضور انور نے فرمایا آجکل آپ کی ضیافت تو ہو رہی ہے۔

سیکرٹری تعلیم القرآن، وقف عارضی نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ سال دو تین لوگوں نے وقف عارضی کی تھی اور پانچ چھ جماعتوں میں ہماری باقاعدہ قرآن کریم کی کلاسز ہوتی ہیں۔ بزرگ موصیان کو تحریک کی ہے کہ وہ کلاسز لیا کریں۔ حضور انور نے فرمایا باقاعدہ استاد مقرر کریں۔ ان کو سند دیں پھر وہ آگے پڑھائیں۔

سیکرٹری تعلیم کو مخاطب ہوتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ آپ کے پاس تعلیمی کمیٹی ہے۔ میٹرک کے بعد طلباء کو آرگنائز کریں اور ان کو بتائیں کہ آگے کیا کرنا ہے۔ ان کو گائیڈ کیا جائے۔

حضور انور نے فرمایا طلباء کو پروگرام میں اکٹھا کر کے کسی ماہر سے لیکچر دلوایا کریں۔ اس پر سیکرٹری تعلیم نے عرض کیا کہ ہم ہر سال سیمینار کرتے ہیں اور نور احمد بولستاد صاحب جو پرنسپل رہے ہیں وہ لیکچر دیتے ہیں اور طلباء کے سوالات کے جوابات دیتے ہیں اور گائیڈ کرتے ہیں۔ اسی طرح ان سیمینارز میں وہ طلباء جو اس وقت ہائی لیول پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں وہ بھی آ کر طلباء کو بتاتے ہیں اور ان کی راہنمائی کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کوشش یہ ہونی چاہئے کہ آپ کے زیادہ سے زیادہ طلباء کو ڈاکٹرز، ٹیچرز اور انجینئرز کی فیلڈ میں جانا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا آپ اپنی میڈیکل ایسوسی ایشن بھی بنائیں۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر سیکرٹری صاحب تعلیم نے بتایا کہ یونیورسٹی لیول پر جانے والے ساٹھ ستر طلباء ہیں۔ جبکہ اس سے کم لیول پر سکول وغیرہ جانے والے 180 طلباء ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا اس ملک میں جو کم از کم تعلیم ہے وہ ہر طالبعلم کو مکمل کرنی چاہئے۔ جو بچے تعلیم درمیان میں چھوڑ دیتے ہیں ان کو ڈپلومہ وغیرہ کروانا چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا دو تین بچے مجھے ملے تھے۔ ان کو میں نے یہی کہا ہے کہ جو کم از کم تعلیم ہے وہ مکمل کریں۔

سیکرٹری وقف جدید نے بتایا کہ ایک لاکھ 80 ہزار کرونے ہمارا ٹارگٹ ہے۔ حضور انور نے فرمایا یہ ٹارگٹ تو کم ہے۔ ٹارگٹ بڑھانے کی کوشش کریں، سوچیں اور مجلس عاملہ میں غور کریں۔ خدام، لجنہ اور بچوں کو تحریک کریں۔

سیکرٹری تحریک جدید نے بتایا کہ تین لاکھ دس ہزار کا ہمارا ٹارگٹ ہے۔ حضور انور نے فرمایا اس سال میں آپ لوگوں نے توفیق سے بڑھ کر خرچ کیا ہے۔ آئندہ سے آپ کو توجہ دینی چاہئے اور اس ٹارگٹ میں بھی اضافہ کریں۔

سیکرٹری وقف نو نے بتایا کہ واقفین نو کی کل تعداد 157 ہے۔ 100 لڑکے ہیں اور 57 لڑکیاں ہیں۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ مرکز سے بھی لسٹ منگوائیں اور اپنا ریکارڈ چیک کریں۔ جماعتوں کو چاہئے کہ اپنے ریکارڈ آرگنائز کریں۔

لڑکیوں کو زیادہ ٹیچنگ اور میڈیسن میں جانا چاہئے۔ لڑکوں میں سے جس نے جامعہ میں نہیں جانا وہ میڈیسن، ٹیچنگ اور زبانیں سیکھنے کی کوشش کرے۔

سیکرٹری تربیت نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اختلافی مسائل پر ہم CD تیار کر رہے ہیں تاکہ نوجوانوں کو جوابات دینے کے لئے مواد ملے اور انہیں معلومات حاصل ہوں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا یہاں پر مسلمانوں سے بھی بات چیت ہوتی ہے اور عیسائیوں سے بھی بات ہوتی ہے۔ اس لئے دو علیحدہ علیحدہ CD ہونی چاہئیں۔ مسلمانوں کے لئے علیحدہ ہو اور عیسائیوں کے لئے علیحدہ ہو۔

حضور انور نے فرمایا بعض لوگوں کو تو خدا پر یقین نہیں ہے۔ ہمارے بچوں پر بھی اس کا اثر ہو رہا ہے۔ اس لئے خدا پر یقین کے بارہ میں بھی مواد ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا تربیت کے لئے ضروری ہے کہ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کی جائے۔ قرآن کریم کا ترجمہ پڑھا جائے اور قرآن کریم کے احکامات پر غور کیا جائے۔

حضور انور نے فرمایا ناروے میں جو برائیاں ہیں قرآن کریم سے ان برائیوں کے تعلق میں آیات نکالیں اور حضرت اقدس مسیح موعود کے اقتباسات نکال کر جماعت کو دیں۔

حضور انور نے فرمایا جو مسائل بڑھ رہے ہیں ان کے بارہ میں تربیتی مواد آنا چاہئے اپنے ماحول کے حساب سے دیکھیں تربیت کی کیا ضرورت ہے۔ نوجوانوں میں اور بچیوں میں آجکل کیا کیا مسائل اٹھ رہے ہیں۔ رشتے ٹوٹ رہے ہیں۔ پردے کی کمیاں ہیں۔ اس پر توجہ دیں۔ بیوی خاوند کی اجازت کے بغیر باہر نکل جاتی ہے۔ گھروں میں مختلف فیملیوں کا آنا جانا ہوتا ہے۔ کہتے ہیں کہ ہمارے تعلقات ہیں۔ ہم پرانے واقف ہیں یہ درست نہیں ہیں۔ جب ایک دوسرے کے گھروں میں آئیں تو مرد علیحدہ بیٹھیں اور عورتیں علیحدہ پردہ میں بیٹھیں۔

اس بات کا بھی جائزہ لیں کہ خلع طلاق کے کیسز کیوں زیادہ ہو رہے ہیں۔ کیا وجوہات ہیں۔ پھر ان وجوہات کے مطابق تربیت کریں اور تربیت کے لئے مواد مہیا کریں۔

حضور انور نے فرمایا اگر شعبہ تربیت فعال ہو اور تربیت صحیح ہو رہی ہو تو شعبہ مال، وصیت، دعوت الی اللہ اور امور عامہ کے بہت سے مسئلے ختم ہو جاتے ہیں۔ ان شعبوں کی بہت مدد مل جاتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا MTA پر لاکھوں ڈالر خرچ ہو رہے ہیں۔ مختلف پروگرام چل رہے ہیں۔ اس سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کر سکتے ہیں۔ خطبات سننے چاہئیں اور دوسرے تربیتی پروگرام دیکھنے چاہئیں۔

حضور انور نے فرمایا رمضان کی رونق کو صرف رمضان میں ہی نہیں بلکہ مستقل قائم رہنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا اس امید پر بیٹھے رہیں کہ میں آؤں گا تو اصلاح ہوگی۔ بہت سارے ملک ہیں جہاں میں نے جانا ہوتا ہے حصہ رسدی جاتا ہوں۔

سیکرٹری امور خارجہ کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اب بیت الذکر کی وجہ سے آپ کے کافی پبلک ریلیشن قائم ہوئے ہیں اور اب یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ بہت سے لوگ آئیں گے۔ اب آپ ان روابط کو قائم رکھیں اور Follow Up کریں اور مزید روابط بڑھائیں۔

سیکرٹری تربیت نومبائعین نے بتایا کہ اس وقت 7 مرد اور 11 عورتیں نومبائعین میں شامل ہیں جن کی تربیت کی جارہی ہے۔ حضور انور نے فرمایا اگر تین سال بعد بھی یہ نومبائعین جماعت کی مین سٹریم (Main Stream) میں شامل نہیں ہوتے تو پھر فکر کرنے کی ضرورت ہے۔ آپ کو ٹیم بنانی چاہئے جو اس طرف توجہ دے۔ ان نومبائعین کو جماعتی اجلاسات میں بولنے کا موقع دینا چاہئے۔ اس طرح ان کی تربیت بھی ہوگی اور یہ جلد نظام جماعت کا حصہ بنیں گے۔

حضور انور نے فرمایا اپنے اجلاسات میں زبان

کا بھی لحاظ رکھیں۔ لوکل زبانوں میں اجلاسات ہونے چاہئیں۔ لوکل لوگوں کو اپنے اجلاسات میں شامل کریں۔ ان کو ذیلی تنظیموں میں سموئیں۔ اپنے اندر شامل کریں۔ چھوڑ نہ دیا کریں۔

امین نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ کیش کی صورت میں اخراجات اور کمپنیوں کی ادائیگی امیر صاحب کی اجازت سے کرتا ہوں اور بینک اکاؤنٹس کا حساب رکھتا ہوں۔

سیکرٹری صاحب دعوت الی اللہ نے بتایا کہ ہم سیمینارز منعقد کرتے ہیں اور کتب کے سٹینڈز لگاتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا دعوت الی اللہ کے لئے نئے راستے نکالیں۔ بہت سے لوگ خدا پر یقین نہیں رکھتے، مذہب کی ضرورت پر یقین نہیں رکھتے۔ ان کو یہ احساس دلوائیں کہ خدا ہے اور مذہب ہے۔ ایسے لوگوں کے لئے یہی دعوت الی اللہ ہے۔ پھر مختلف فرقے ہیں شیعہ ہیں، سنی ہیں ان کے اپنے اپنے عقائد ہیں اور اپنے انداز ہیں۔ ان کو اس کے مطابق دعوت الی اللہ ہو۔ پھر یہاں مختلف قوموں کے لوگ باہر سے آکر آباد ہوئے ہیں۔ نارتھ افریقہ سے آئے ہیں۔ مراکش کے ہیں، سربیا کے ہیں، آپ کو ہر قوم اور ہر ایک طبقہ میں دعوت الی اللہ کے لئے علیحدہ گروپس بنانے پڑیں گے۔

حضور انور نے فرمایا اب آپ کی بیت الذکر بن گئی ہے۔ آپ کا دعوت الی اللہ کا کام بڑھ گیا ہے۔ بہت سے گروپس آئیں گے۔ لوگ رابطے کریں گے۔ پریس اور میڈیا میں اس کا چرچا ہوا ہے۔ اب دعوت الی اللہ کے لئے راستے نکلیں گے۔ اپنے پروگراموں میں مربی سلسلہ سے مدد لیں۔

حضور انور نے فرمایا لیف لیٹس (Leaflets) کی تقسیم کی طرف بھی خصوصی توجہ دیں تا کہ جلد جماعت کا تعارف دس فیصد تک پہنچے۔ پھر آئندہ سال یہ بتائیں اور اس عنوان پر لیف لیٹ تیار کرکے تقسیم کریں کہ مذہب کی ضرورت ہے اور جماعت احمدیہ سچا اور حقیقی دین پیش کرتی ہے۔ پھر اس سے اگلا پیغام قدرے تفصیل سے دیں۔

آپ اپنے دعوت الی اللہ کے پروگراموں کے لئے شہر کے لوگوں پر وقت ضائع کرنے کی بجائے مختلف علاقوں کے لئے باہر نکلیں پھر باہر سے اندر کی طرف آئیں، دوسرے یہ کہ پوسٹ کے ذریعہ لیف لیٹس تقسیم نہیں کرنے۔ ذاتی طور پر گھروں میں جائیں اور دروازہ کھٹکھٹا کر دیں۔ لجنہ کو بھی شامل کریں۔ لجنہ اپنے پروگرام کے تحت علیحدہ تقسیم کرے۔ اس طرح جب آپ مل کر دیں گے تو واقفیت پیدا ہوگی اور ذاتی رابطے بڑھتے جائیں گے۔ مختلف علاقوں کے احمدیوں کے سپرد یہ کام کریں تو ان کے اپنے اپنے علاقوں میں تعلق بڑھ جائیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا نیشنل مجلس عاملہ اپنا اجلاس مقامی زبان میں کرسکتی ہے۔ اگر کوئی شخص مقامی ہے تو نارویجیئن زبان بولنی چاہئے۔ اگر زبان پر دسترس نہیں ہے تو پھر دوسری زبان کا استعمال ہونا چاہئے لیکن مقامی شخص کے لئے ترجمہ کا انتظام ہونا چاہئے۔ ہوسکتا ہے کہ آئندہ دس بیس سالوں کے بعد مجلس عاملہ میں نارویجیئن ہی ہوں۔

حضور انور نے فرمایا آپ لوگوں کو اردو زبان بھی سیکھنی چاہئے۔ اپنے کلچر اور اپنی زبان کا علم ہونا چاہئے۔ حضرت اقدس مسیح موعود کا بہت زیادہ لٹریچر اردو زبان میں ہے۔ ہم اپنی زبان کو کیوں چھوڑیں۔ بہت سارے لوگ اردو زبان سیکھتے ہیں۔ یو۔کے میں صدر لجنہ جرمن تھیں۔ بہت اعلیٰ اردو زبان جانتی ہیں اور بولتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا بہرحال اگر مقامی لوگ بیٹھے ہوئے ہیں تو ان کی زبان ہی بولنی چاہئے۔ ایک مقامی آدمی بھی اگر بیٹھا ہوا ہے تو اس کی زبان میں بات ہونی چاہئے اگر آپ کو وہ زبان آتی ہے ورنہ اس کے لئے ترجمہ کا انتظام ہو۔

بعض لوگ انگریزی میں بات کررہے ہوتے ہیں۔ جب کوئی دوسرا آجائے جو انگریزی جانتا ہے تو اردو میں بات کرنا شروع کردیتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا اصلاحی کمیٹی کا کام صلح کروانا ہے، اصلاح کروانا ہے۔ میاں بیوی کے تعلقات ہیں۔ ناچاقیاں ہوتی ہیں اور حالات بگڑتے ہیں تو اصلاحی کمیٹی کا کام ہے اور مرد کو اعتماد میں لے کر اصلاح احوال کرے اور سمجھانے کی کوشش کرے۔ اصلاحی کمیٹی کا کام سمجھانے کی حد تک ہے۔ اگر پھر بھی مسئلہ ہو اور اصلاحی کارروائی ممکن نہ ہو تو قضا میں چلے جائیں۔

اگر یہ برائیاں نظر آرہی ہیں کہ بے پردگی ہے تو لجنہ کے ذریعہ توجہ دلائیں اور لجنہ بچیوں کو، خواتین کو اعتماد میں لے کر سمجھائے۔ پھر نوجوان ہیں ان میں برائیاں دیکھیں تو ان کو سمجھائیں، اصلاح کرنا امور عامہ کا کام نہیں ہے۔ اصلاحی کمیٹی کا کام ہے۔

بیت الذکر کے حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا آپ نے ماشاء اللہ بہت اچھی خوبصورت بیت الذکر بنالی ہے۔ آپ کی قربانیوں کا ذکر میں نے خطبہ میں کردیا تھا۔ مجموعی تاثر ہر طرف سے بہت اچھا ہے۔

حضور انور نے عہدیداران کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ عہدیداران داڑھی رکھنے کی کوشش کریں۔ صرف وقتی داڑھی نہ ہو بلکہ باقاعدہ داڑھی رکھیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ شوریٰ کے ایک ممبر شوریٰ آنے پر داڑھی رکھ لیتے تھے۔ شوریٰ کے بعد ختم کردیتے تھے۔ چنانچہ میں نے ان کے اوپر پابندی لگائی کہ پورا سال داڑھی ہوگی تو تب آئندہ شوریٰ میں شرکت کرسکیں گے۔ چنانچہ اب ایک سال سے انہوں نے رکھی ہوئی ہے۔

نیشنل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ ناروے کے ساتھ یہ میٹنگ دوپہر سوا ایک بجے اپنے اختتام کو پہنچی۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت النصر تشریف لے آئے جہاں پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق نیشنل مجلس عاملہ ناروے صدران لوکل جماعت قائدین مجالس، سیکیورٹی ڈیپارٹمنٹ، ضیافت ڈیپارٹمنٹ اور شعبہ سمعی و بصری MTA نے مختلف گروپس کی صورت میں باری باری اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

جب یہ تمام گروپس تصویر بنوا چکے تو آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت فرمایا کہ ساری جماعت تصویر کے لئے آجائے۔ چنانچہ جماعت کے وہ سب احباب مرد، بچے، بوڑھے جو بیت الذکر میں نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے لئے آئے ہوئے تھے، اپنے پیارے آقا کے اردگرد اکٹھے ہوگئے اور بہت سے آگے قدموں میں بیٹھ گئے اور تصویر بنوانے کا شرف پایا۔

سندات خوشنودی

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النصر کی تعمیر کے حوالہ سے غیرمعمولی خدمت کرنے والوں اور لمبا عرصہ مستقل مزاجی سے وقارعمل کرنے والے احباب کو سندات خونودی عطا فرمائیں۔ درج ذیل احباب کو حضور انور کے دست مبارک سے یہ سندات حاصل کرنے کی سعادت عطا ہوئی۔

محمد احمد صاحب، سلطان نصیر صاحب، نعیم الدین صاحب، امتیاز احمد علی صاحب، نعیم احمد صاحب، حفیظ احمد صاحب، نوید اقبال صاحب (جرمنی) خواجہ لطف الرحمٰن صاحب، محمود احمد چوہدری، مظفر احمد خالد، قاضی منیر احمد، اعجاز احمد سراء صاحب، خواجہ محمود اسلام صاحب، انصر محمود قریشی صاحب، بابر شہزاد صاحب، خواجہ عطاء العزیز صاحب، عطاء المحسن عزیز صاحب، عاطف الرحمٰن صاحب، رانا طاہر محمود صاحب، رانا طیب محمود صاحب، رانا طلعت محمود صاحب، کامران مبشر صاحب، مبارک احمد انور صاحب، راجہ فرحت احمد صاحب، بشارت احمد صابر صاحب، ظہور احمد چوہدری صاحب، عاصم محمود صاحب اور اطہر محمود قریشی صاحب۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ظہر وعصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد دو بجکر پانچ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ناروے سے روانگی

آج پروگرام کے مطابق ناروے سے ہمبرگ (جرمنی) کے لئے روانگی تھی۔ جدائی کے لمحات قریب آرہے تھے۔ دوپہر سے قبل ہی احباب جماعت مرد وخواتین بچے بوڑھے بیت النصر میں جمع ہونے شروع ہوگئے تھے۔ خواتین اور بچیوں کی ایک بہت بڑی تعداد جمع تھی۔ دو بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر بیت کے بیرونی احاطہ میں تشریف لائے اور کچھ دیر کے لئے احباب کے درمیان رونق افروز رہے۔ بچیوں کا ایک گروپ ع

جاتے ہو میری جان خدا حافظ و ناصر

دعائیہ نظم پڑھ رہا تھا تو دوسرا گروپ ''الوداع یا امام الوداع'' کے دعائیہ کلمات کے ساتھ اپنے پیارے آقا کو الوداع کہہ رہا تھا۔ بڑے رقت آمیز مناظر تھے۔ اس جدائی کی گھڑی میں خواتین، بچیوں اور مردوں، بوڑھوں کا اپنے پیارے آقا سے عشق اور محبت کا اظہار ان آنسوؤں سے ہو رہا تھا جو ان کی آنکھوں میں امڈ آئے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت خواتین کے پاس تشریف لے گئے اور اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا پھر مرد احباب کے پاس تشریف لائے اور ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا اور دعا کروائی اور قافلہ بیت النصر سے اوسلو (Oslo) انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے لئے روانہ ہوا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اسی گاڑی میں سوار تھے جو حکومت ناروے نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ناروے میں قیام کے دوران حضور انور کے لئے مخصوص کی تھی اور پولیس کے ایک اعلیٰ افسر خود اس گاڑی کو ڈرائیو کررہے تھے۔ جو گاڑی حضور انور کی کار کے پیچھے تھی وہ بھی حکومت ناروے نے مہیا کی ہوئی تھی اس میں بھی پولیس کی سپیشل فورس کے دو افسران موجود تھے۔

حضور کی سیکیورٹی کا نظام

ناروے میں قیام کے دوران حکومت ناروے کی طرف سے سپیشل پولیس فورس کے تین افسران 24 گھنٹے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی سیکیورٹی پر متعین رہے۔ ان کی Shifts آپس میں بدلتی تھیں لیکن ہر وقت تین موجود رہتے تھے۔ ان میں سے ایک پولیس افسر حضور انور کی رہائش گاہ کے باہر ڈیوٹی پر موجود رہتا تھا۔ جب حضور انور اپنے دفتر تشریف لاتے تو دفتر کے باہر ڈیوٹی پر موجود رہتا۔ جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نماز

پڑھانے تشریف لاتے تو اس وقت تک محراب کی سیڑھیوں کے ساتھ کھڑا رہتا جب تک حضور انور نماز سے فارغ نہ ہو جاتے۔ ایک مسلسل حضور انور کی گاڑی کی حفاظت کی ڈیوٹی پر مامور تھا اور تیسرا ہر وقت بیت النصر کے کمپلیکس کے اردگرد راؤنڈ پر رہتا تھا۔ سپیشل پولیس فورس کے یہ افسران جو صرف سربراہان مملکت کی ڈیوٹی پر مامور کئے جاتے ہیں۔ یہ اوسلو شہر کی اس مسلح اور جدید اسلحہ سے لیس پولیس کے علاوہ تھے جنہوں نے بیت الذکر کے احاطہ میں ہی اپنا پولیس سٹیشن قائم کیا ہوا تھا اور 24 گھنٹے مسلسل بیت الذکر اور اس کی طرف سے آنے والوں راستوں کی سیکیورٹی پر مامور تھے۔ غرض پولیس کی دو علیحدہ علیحدہ فورسز اپنے فرائض سرانجام دے رہی تھیں۔

نصف گھنٹہ کے سفر کے بعد تین بجکر پندرہ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اوسلو (Oslo) کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر پہنچے۔ حضور انور کی گاڑی ایئرپورٹ کے ایک خصوصی گیٹ سے جو صرف اہم شخصیات کے لئے استعمال کیا جاتا ہے، ایئرپورٹ کے اندر داخل ہوئی۔ سیکیورٹی کی معمول کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد یہ دونوں گاڑیاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو لے کر جہاز کی سیڑھیوں تک آئیں۔

مکرم امیر صاحب ناروے زرتشت منیر احمد خان صاحب اور مکرم فواد محمود خان صاحب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو الوداع کہنے کے لئے جہاز کی سیڑھیوں تک ساتھ آئے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ان دونوں احباب کو شرف مصافحہ بخشا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جہاز پر سوار ہوئے۔

ہمبرگ آمد

جرمن ایئر لائن Lufthansa کی فلائٹ LH2959 چار بجکر پندرہ منٹ پر اوسلو (ناروے) سے ہمبرگ (Hamburg) جرمنی کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے لئے روانہ ہوئی۔ جہاز اپنے پارکنگ ایریا سے ٹیکسی کرتا ہوا Runway پر آیا اور پھر take-off کیا پولیس افسران اور ایئرپورٹ کے پروٹوکول آفیسر اس وقت تک رن وے کے قریب کھڑے رہے جب تک کہ جہاز پرواز نہیں کر گیا۔ ایک گھنٹہ دس منٹ کے سفر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا جہاز ہمبرگ (جرمنی) کے ایئرپورٹ پر اترا۔ جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جہاز سے باہر تشریف لائے تو جہاز کی سیڑھیوں پر امیر صاحب جرمنی عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب، مکرم حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جرمنی، مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب لوکل امیر ہمبرگ، مکرم الیاس مجوکہ صاحب نیشنل جنرل سیکرٹری اور مکرم حافظ عمران صاحب صدر خدام الاحمدیہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔

ایک خصوصی انتظام کے تحت حضور انور کے لئے ایئرپورٹ اتھارٹی کی گاڑی جہاز کی سیڑھیوں کے پاس کھڑی کی گئی تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ گاڑی میں سوار ہوئے اور بغیر کسی امیگریشن کی کارروائی کے ایک خصوصی راستہ سے گاڑی میں ہی باہر تشریف لائے۔

ایئرپورٹ کے باہر ایک خصوصی ایریا میں جماعت کی گاڑیاں موجود تھیں۔ پانچ بجکر چالیس منٹ پر یہاں سے قافلہ جماعت کے سنٹر بیت الرشید ہمبرگ کے لئے روانہ ہوا۔

بیت الرشید میں استقبال

قریباً بیس منٹ کے سفر کے بعد چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت الرشید تشریف آوری ہوئی۔ جہاں ہمبرگ شہر اور اردگرد کی جماعتوں کے ایک ہزار سے زائد احباب مرد و خواتین اور بچوں نے اپنے پیارے آقا کا والہانہ استقبال کیا۔ ہمبرگ شہر کی چودہ جماعتوں کے علاوہ اردگرد کی مختلف جماعتوں سے بھی سینکڑوں میل کا فاصلہ طے کر کے احباب جماعت اپنے آقا کے استقبال کے لئے دوپہر کے بعد سے ہی جماعتی مرکز میں جمع ہونا شروع ہو گئے تھے اور اپنے پیارے آقا کی آمد اور دیدار کے منتظر تھے۔

جونہی حضور انور گاڑی سے باہر تشریف لائے تو مربی سلسلہ ہمبرگ ریجن مکرم لئیق احمد منیر صاحب نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔ بیت الرشید کے بیرونی احاطہ میں ایک طرف مرد احباب کھڑے تھے اور بچے استقبالیہ نظمیں پڑھ رہے تھے تو دوسری طرف حضور انور کی رہائش گاہ کے قریبی حصہ میں کھڑی خواتین اور بچیاں خیر مقدمی دعائیہ گیت پڑھ رہی تھیں اور اپنے ہاتھ ہلاتے ہوئے حضور انور کو خوش آمدید کہہ رہی تھیں۔

صدر لجنہ جرمنی و صدر لجنہ ہمبرگ نے اپنی عہدیداران کے ساتھ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کو خوش آمدید کہا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور بچیوں کے پاس سے گزرتے ہوئے اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔

سات بجکر پچپن منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور بیت الرشید کے بیرونی حصہ میں تشریف لے آئے اور امیر صاحب جرمنی سے گفتگو فرمائی۔

مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کی سیکیورٹی ٹیم کے بارہ خدام نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ناروے قیام کے دوران جرمنی سے ناروے پہنچ کر مجلس خدام الاحمدیہ ناروے کے ساتھ مل کر سیکیورٹی کے فرائض سرانجام دیئے تھے۔ آج ان خدام نے بھی اپنی گاڑیوں میں براستہ سڑک ہمبرگ پہنچنا تھا اور اسی طرح قافلہ کے تین ممبران نے بھی براستہ سڑک ہمبرگ پہنچنا تھا۔ یہ کل سفر 1075 کلومیٹر تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ان سب احباب کے بارہ میں دریافت فرمایا کہ اب تک کتنا سفر کر چکے ہیں اور کہاں پہنچے ہیں۔ آگے کتنا سفر باقی ہے۔ حضور انور کی خدمت میں رپورٹ پیش کر دی گئی۔

بعدازاں آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الرشید تشریف لا کر نمازیں مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔

مقبرہ موصیان کے بارہ میں ارشاد

نماز مغرب و عشاء کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے احباب میں تشریف فرما ہوئے اور مربی سلسلہ ہمبرگ لئیق احمد نیر صاحب سے ہمبرگ میں مقبرہ موصیان کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ مربی سلسلہ نے بتایا کہ یہاں ابھی مقبرہ موصیان کا قیام عمل میں نہیں آیا۔ ہمبرگ کا جو بڑا قبرستان ہے اس میں ...... کے لئے ایک حصہ مخصوص ہے۔ اس میں احمدی احباب بھی دفن ہوتے ہیں۔

حضور انور نے امیر صاحب جرمنی کو ہدایت فرمائی کہ یہاں اپنے لئے علیحدہ حصہ حاصل کریں اور پھر اس کے دو حصے کریں ایک مقبرہ موصیان ہو اور دوسرا عام قبرستان ہو۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر بتایا گیا کہ قبرستان کا فاصلہ یہاں سے 25 میل کے قریب ہے اور یہاں ہمارے ابتدائی احمدی مربی مکرم عبداللطیف صاحب اور ان کی اہلیہ بھی مدفون ہیں اور دیگر احمدی احباب کی قبور بھی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت فرمائی کہ ہمبرگ میں بھی اپنا علیحدہ حصہ لینے کی کوشش کریں اور دوسری بڑی جماعتوں میں بھی اپنا علیحدہ حصہ لیں پھر آگے اس کو دو حصوں میں تقسیم کر دیں ایک موصیان کا ہو اور دوسرا غیر موصیان کا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ہمبرگ کا تعارف

ہمبرگ شہر جرمنی کا دوسرا بڑا شہر ہے جو 755 مربع کلومیٹر کے رقبہ پر پھیلا ہوا 1.8 ملین کی آبادی پر مشتمل ہے۔ اس شہر کی ابتداء 832ء میں ایک چھوٹے سے قلعے کی تعمیر سے شروع ہوئی اس قلعہ کا نام Hammaburg تھا۔ اسی سے اس شہر کا نام Hamburg پڑا۔

ہمبرگ جرمنی کے سولہ صوبوں میں سے ایک صوبہ ہے اور اس کی اپنی صوبائی حکومت ہے۔ ہمبرگ کی بندرگاہ جرمنی کی سب سے بڑی بندرگاہ ہے جو 75 کلومیٹر کے رقبہ پر پھیلی ہوئی ہے اور اس بندرگاہ سے ہر سال سازوسامان سے بھرے ہوئے ایک کروڑ سے زیادہ کنٹینرز دنیا کے مختلف ممالک کے بھجوائے جاتے ہیں۔ بندرگاہ کی وسعت کی وجہ سے یہاں ایک وقت میں سینکڑوں بڑے بحری جہاز لنگر انداز ہو سکتے ہیں۔

ہمبرگ میں احمدیہ مشن

ہمبرگ ہی وہ شہر ہے جہاں جنگ عظیم دوم کے بعد 1948ء میں اور جرمن مشن کا ازسرنو احیاء ہوا اور 10 جون 1948ء کو زیورک (سوئٹزرلینڈ) سے مکرم شیخ ناصر احمد صاحب مربی سلسلہ ہمبرگ پہنچے اور 20 روز قیام کیا۔ پھر اسی سال 12 راگست کو ہالینڈ سے مکرم مولوی غلام احمد بشیر صاحب مربی سلسلہ ہمبرگ پہنچے۔ آپ نے بھی محدود عرصہ کے لئے قیام کیا۔ پھر حضرت مصلح موعود کے ارشاد پر 20 جنوری 1949ء کو ہالینڈ سے مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب ہمبرگ پہنچے اور آپ نے ایک کمرہ کرایہ پر لے کر باقاعدہ جماعت کے مشن کا آغاز کیا اور آپ نے لمبا عرصہ جرمنی میں قیام کیا اور آپ اور آپ کی اہلیہ ہمبرگ کے قبرستان کے اس حصہ میں مدفون ہیں جہاں ......احباب دفن ہوتے ہیں۔ ہمبرگ شہر کے علاقہ Stellingen میں جماعت احمدیہ کی پہلی بیت فضل عمر 1957ء میں تعمیر ہوئی۔ اس بیت کے ساتھ مشن ہاؤس اور دفاتر بھی ہیں۔

بیت الرشید کا تعارف

جماعت کا نیا مرکز بیت الرشید ہمبرگ کے علاقہ Schnelsen میں 1994ء میں خریدا گیا۔ اس کا کل رقبہ 2783 مربع میٹر ہے۔ جبکہ مسقّف حصہ کا رقبہ 959 مربع میٹر ہے۔ اس عمارت میں تین بڑے ہال ہیں۔ ان میں سے دو ہالوں کو مردوں اور خواتین کے لئے بیت الذکر کی شکل میں تبدیل کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اس بلڈنگ میں دفاتر اور رہائشی حصہ بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت ہمبرگ کا یہ موجودہ مرکز پہلے مرکز سے کئی گنا بڑا ہے اور جماعت احمدیہ ہمبرگ، جرمنی کی بڑی جماعتوں میں شامل ہوتی ہے۔ یہاں لوکل امارت کا نظام قائم ہے اور شہر کے اندر چودہ حلقے ہیں۔ ہر حلقے کا اپنا صدر جماعت اور عاملہ مقرر ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت ہمبرگ اپنے اخلاص اور فدائیت میں بڑھی ہوئی فعال جماعتوں میں سے ہے۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب تقسیم انعامات

(مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ)

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کے شعبہ تعلیم کو سال 2011ء میں مختلف مواقع پر علمی مقابلہ جات منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ ان تمام علمی مقابلہ جات میں پوزیشن حاصل کرنے والے انصار میں تقسیم انعامات کیلئے مورخہ 2 نومبر 2011ء کو بعد نماز عصر دفتر مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کے بالائی ہال میں تقریب منعقد کی گئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان تھے۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم طارق سعید صاحب منتظم تعلیم مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ مجلس انصاراللہ مقامی نے ماہ مارچ 2011ء میں مقابلہ تلاوت قرآن کریم، ماہ اپریل 2011ء میں مقابلہ نظم اور 16 تا 25/اکتوبر 2011ء تلاوت، حفظ قرآن، نظم، بیت بازی، تقریر، تقریر فی البدیہہ، عام دینی معلومات اور مطالعہ کتب کے مقابلہ جات منعقد کروائے گئے۔ ان تمام مقابلہ جات میں اول، دوم اور سوم آنے والے انصار نیز مقابلہ مقالہ نویسی 2008/09 بعنوان ہستی باری تعالیٰ، مقابلہ مقالہ نویسی 2009/10 بعنوان تقویٰ اور مقابلہ مقالہ نویسی 2010/11ء بعنوان تربیت اولاد اور ہماری ذمہ داریاں، اور روحانی خزائن جلد 23 اور جلد 21 کے مرکزی پرچہ جات میں پوزیشن حاصل کرنے والے انصار کو بھی انعامات اسی تقریب میں دیئے گئے۔ اس طرح اس تقریب میں 65/انصار کو 115 انعامات تقسیم کئے گئے۔ رپورٹ کے بعد مہمان خصوصی نے انصار سے خطاب کیا اور ازاں بعد پوزیشن حاصل کرنے والے انصار کو انعامات دیئے۔ آخر پر مکرم صدیق احمد منور صاحب نائب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے اختتامی کلمات کہے اور مہمان خصوصی نے دعا کروائی اور یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ اللہ تعالیٰ مجلس کی کاوشوں کو قبول فرماتے ہوئے بہتر انداز میں خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم رفیق احمد ناصر صاحب واقف زندگی دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم رشید احمد صاحب جاوید بھیروی مرحوم ابن مکرم حاجی سراج دین صاحب بھیروی بقضائے الٰہی مورخہ 30/اکتوبر 2011ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں بعمر 68 سال وفات پا گئیں۔ مرحومہ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ 31/اکتوبر 2011ء کو بعد نماز عصر بیت مبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بعد از تدفین بہشتی مقبرہ مکرم جمیل الرحمٰن رفیق صاحب نے دعا کروائی۔ میری والدہ انتہائی ملنسار، شفیق اور خلافت کی محبت میں ایسی شیدائی تھیں کہ جب بیمار ہوئیں تو ہر شخص سے یہی کہتیں کہ میرے لئے صحت کی اس قدر دعا کریں کہ میں ایک بار پھر اپنے پیارے حضور کا دیدار کرسکوں آپ کو 2005ء کے جلسہ سالانہ قادیان میں حضور کی زیارت کی سعادت نصیب ہوئی تھی۔ ہر نماز کا اپنے اول وقت اور تہجد کے اول وقت میں ادا کرنا گویا ان کا فرض منصبی تھا۔ الفضل اس انہماک سے پڑھتیں کہ اگر کسی دن کا الفضل نہ ملتا تو اس تاریخ کا الفضل پڑھے بنا سکون نہ آتا۔ الفضل پڑھتے وقت جو مضمون زیادہ اچھا لگتا اسے الگ کر کے ایک بیگ میں ڈال لیتیں۔ بعد از وفات جب میں نے وہ بیگ دیکھا تو اس بیگ میں الفضل کے وہ شمارے تھے جن میں شمائل ترمذی سیرۃ النبی ﷺ شہدائے لاہور کے بارے میں نظمیں، صحابہ رسولؐ کے بارے مضامین اور خلفائے سلسلہ کی سیرۃ و سوانح کے مضامین تھے۔ میری والدہ کو خدا کے فضل وکرم سے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کے آخری 5 سال خدمت کی سعادت نصیب ہوئی۔ حضرت صاحبزادہ صاحب کے گھر ہی بارات آئی اور آپ کو اپنی دعاؤں سے رخصت کیا اور چلتے ہوئے یہ کہا کہ تمہارا حق مہر 600 روپے ہے۔ یہ مت سوچنا کہ یہ اتنا کم کیوں ہے۔ خدا نے تمہیں اتنا دینا ہے۔ کہ تمہیں اس 600 روپیہ کا کبھی خیال بھی نہیں آنا اور عرش سے میری دعائیں ہر دم تیرے ساتھ رہیں گی۔ خاکسار اپنے والدین کی اکلوتی اولاد ہے اور خدا کے بے انتہا فضل سے واقف زندگی اور تدریس کی سعادت پا رہا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے میری اہلیہ مکرمہ امۃ الباسط صاحبہ میرے دونوں بیٹوں عزیزم عتیق احمد جاوید بعمر 19 سال اور عزیزم حافظ فراز احمد شمس بعمر 17 سال کو صبر جمیل عطا فرمائے اور جس دعا کا تحفہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے میری والدہ کو دیا اسے ہمارے حق میں بھی اسی طرح جاری وساری فرمائے جس طرح میری والدہ کی زندگی میں جاری رکھا۔ اور انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین سے نوازے اور ہمیں نیک اعمال بجالانے کی توفیق عطا فرمائے جو میری پیاری امی جان کی روح کیلئے تسکین بخش ہو۔ آمین

سالانہ تقریب تقسیم انعامات

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مورخہ 2 نومبر 2011ء کو بعد نماز مغرب وعشاء ایوان محمود ہال میں اپنی سالانہ تقریب تقسیم انعامات سال 11-2010ء منعقد کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی محترم سہیل مبارک شرما صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تھے۔ تلاوت قرآن کریم، عہد اور نظم کے بعد مکرم ندیم احمد صاحب معتمد مقامی نے سالانہ رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ربوہ کے خدام کی تجنید 9ہزار 293 ہے۔ حضور انور کی طرف سے نفلی روزہ رکھنے کی تحریک پر 2ہزار 680 خدام نے روزہ رکھا۔ ربوہ کے 58 فیصد سے زائد خدام نظام وصیت میں شامل ہو چکے ہیں۔ ربوہ کے موصیان خدام کی تعداد 4ہزار 995 ہے۔ 100 فیصد حلقہ جات میں ہر ماہ یوم تربیت منایا گیا۔ 7 تا 17 جنوری عشرہ رشتہ ناطہ منایا گیا۔ ماہ ستمبر میں نومبائعین خدام کا اجتماع کروانے کی توفیق ملی۔ پاکٹ سائز نماز باترجمہ 52 حلقہ جات میں تقسیم کی گئیں۔ 55 حلقہ جات میں تعلیم القرآن کلاس کا انعقاد ہوا۔ مورخہ 8 تا 15/اپریل ہفتہ تعلیم منایا گیا۔ مجلس انصاراللہ سلطان القلم کے تحت 228 اجلاسات اور حسن بیان کے 110 پروگرامز ہوئے۔ 7ہزار 870 سے زائد خدام کی بلڈ گروپنگ ہو چکی ہے۔ دوران سال 2ہزار 966 بوتل عطیہ خون پیش کرنے کی توفیق ملی۔ 121 میڈیکل کیمپس کا انعقاد ہوا جس میں 12ہزار 116 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ عیادت مریضان کیلئے 1لاکھ 45ہزار 715 روپے مالیت کے تحائف، مستحقین کو نئے کپڑوں کی صورت میں 5لاکھ 6ہزار 837 روپے جبکہ نقد امداد 5لاکھ 83ہزار 813 روپے خرچ کئے گئے اور اسی طرح 1لاکھ 9ہزار 425 روپے سے زائد کی کتب بھی دی گئیں۔ دوران سال 40ہزار 800 روپے کے موسمی پھل تقسیم کئے گئے۔ کل 4ہزار 135 وقار عمل ہوئے۔ 3ہزار 959 سے زائد پودے شجر کاری مہم کے تحت لگائے گئے۔ مجموعی طور پر 46 انفرادی ورزشی مقابلہ جات جبکہ 13 اجتماعی ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔ 12 تا 14 دسمبر 2010ء اتھلیٹکس ریلی کروانے کی توفیق ملی۔ مستحق طلباء میں 603 سے زائد سیٹ کتب اور 2ہزار 140 کاپیاں جبکہ 20ہزار مکمل یونیفارم فراہم کئے گئے۔ اس کے علاوہ 68 مستحق طلباء کے مکمل تعلیمی اخراجات ادا کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔ شعبہ عمومی کے تحت ربوہ میں روزانہ رات کو باقاعدہ پہرہ قائم کرنے کیلئے اور بیوت الذکر میں نمازوں اور جمعہ کی ڈیوٹی کیلئے خصوصی مساعی کی گئیں۔

رپورٹ کے بعد محترم مہمان خصوصی نے دوران سال بہترین کارکردگی دکھانے والے خدام اور حلقہ جات میں انعامات اور شیلڈز تقسیم کیں۔ امسال نمایاں کارکردگی دکھانے والے حلقہ جات میں پہلی پوزیشن دارالیمن شرقی صادق، دوسری پوزیشن دارالصدر شرقی طاہر اور تیسری پوزیشن دارالنصر شرقی محمود نے حاصل کی۔ اپنے اختتامی خطاب میں محترم مہمان خصوصی نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ جرمنی 2011ء میں اجتماع خدام الاحمدیہ میں جن ہدایات اور اہم امور کی طرف خدام کو توجہ دلائی، ان کی یاد دہانی کرواتے ہوئے قیمتی نصائح سے خدام کو نوازا۔ اجتماعی دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ آخر پر تمام حاضرین کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

دنیا کی سب سے بڑی وہیل

11 نومبر 1949ء کو کراچی کے نزدیک واقع جزیرے بابا آئی لینڈ سے ایک وہیل پکڑی گئی جو 41.5 فٹ لمبی 23 فٹ موٹی تھی۔ اس وہیل مچھلی کا وزن 15 اور 21 ٹن کے درمیان تھا۔ گینز بک آف ریکارڈ کے 1988ء کے ایڈیشن کے مطابق یہ آج تک دنیا میں پکڑی جانے والی سب سے بڑی وہیل تھی۔

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے
احمد ڈینٹل سرجری فیصل آباد
صبح 9 بجے تا 1 بجے گورونانک پورہ: 041-2614838
شام 5 بجے تا 9 بجے ستیانہ روڈ: 041-8549093
ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب ڈینٹل سرجن
بی ایس سی۔ بی ڈی ایس (پنجاب) 0300-9666540

درخواست دعا

مکرم منور احمد صاحب جج کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری بشیر احمد جج صاحب کو برین ہیمبرج اور دائیں طرف فالج ہوا ہے اور عزیز فاطمہ ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

گمشدہ بٹوہ وموبائل

مورخہ 3 نومبر 2011ء کو ناصر آباد سے زاہد ٹریڈرز اقصیٰ روڈ جاتے ہوئے میرا بٹوہ کہیں گر گیا ہے۔ جس میں ڈرائیونگ لائسنس، شناختی کارڈ اور موٹر سائیکل کے کاغذ جو فوٹو کاپی ہے اور کچھ نقدی رقم بھی شامل ہے اور اس کے ساتھ ایک عدد موبائل فون نوکیا 1616 بھی رستہ میں کہیں گیا ہے۔ براہ کرم جس کو ملے۔ اس ایڈریس پر اطلاع کرے۔

اظہر احمد ولد محمد شریف نصیر آباد عزیز ربوہ
0333-6706864

معیار اور مقدار کے ضامن
منور جیولرز ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
047-6211883,0321-7709883

خواتین کے پیچیدہ، مردوں کے پوشیدہ نفسیاتی، جسمانی ذہنی امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیوفزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0334-7801578

برائیڈل سوٹ۔ فینسی سوٹ۔ انڈین ساڑھی لہنگا اور بہت کچھ
ورلڈ فیبرکس
0333-6550796:
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ نزد یوٹیلیٹی سٹور ربوہ

Rehman Rubber Rollers
& Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Mujeeb-ur-Rehman
0345-4039635
Naveed ur Rehman
0300-4295130
Band Road Lahore.

سمیع سٹیل ٹریڈرز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل
طالب دعا: میاں عبدالسمیع، میاں عمر سمیع، میاں سلمان سمیع
A-81 سٹیل شیٹ مارکیٹ لنڈا بازار لاہور
Mob:0300-8469946-0302-8469946
TeL:042-7668500-7635082

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی و کمرشل زمین خرید و فروخت کی با اعتماد ایجنسی 0333-9795338
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر: 6212764
گھر: 6211379 موبائل: 0300-7715840

جینٹس، بوائز، شلوار قمیص، ویسٹکوٹ گرلز سوٹ
1 سال تا 38 سائز، لیڈیز کیلئے ٹراؤزر۔ بے شمار ورائٹی
رینبو فیشن ریلوے روڈ ربوہ
6214377

روغن زعفرانی مہرے، مرچے، موڑھے، گٹے، گوڈے کی درد سے فوری نجات
حکیم منور احمد عزیز چک چٹھہ حافظ آباد والے دارالفتوح شرقی ربوہ
فون 0476214029 موبائل: 03346201283

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580

احمدی بھائیوں کے لئے خاص رعایت
FAJAR RENT- A CAR
121-MF زینب ٹاور لنک روڈ ماڈل ٹاؤن لاہور
M.ABID BAIG
Contact No:0333-4301898

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ربوہ میں
حیرت انگیز حد تک کی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکج
72 گھنٹے میں ڈلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری
0345/4866677 0321
042/35054243 37418584
0333/6708024 0315
بیسمنٹ 25۔ قوم پلازہ ملتان روڈ چوبرجی لاہور نزد احمد فیبرکس

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت۔ گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

اہالیان ربوہ کیلئے خوشخبری
مہنگائی کے اس زمانہ میں کپڑے کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
ناصر نایاب کلاتھ کی سالانہ گرینڈ سیل جاری ہے
مردانہ وزنانہ تمام قسم کی ورائٹی کا نیا سٹاک جلد آئیں فائدہ اٹھائیں
ناصر نایاب کلاتھ گلی نمبر 1 ریلوے روڈ
فون: 0476213434
موبائل: 0323-4049003

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
You are always Welcome to:
PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD. State Bank Licence No.11
Chief Executive: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II Lahore
Tell: 35757230,35713728,35752796,35713421,35750480
Fax: 35760222 E-mail: amcgul@yahoo.com

HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S
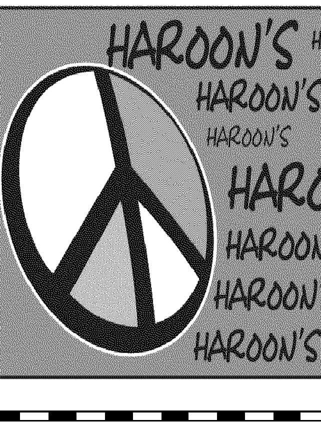
Islambad Pndi Lahore

ربوہ میں طلوع وغروب 11۔ نومبر

طلوع فجر	5:05
طلوع آفتاب	6:30
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:14

اکسیر موٹاپا موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا کورس 3 ڈبیاں
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

ترقی کی جانب ایک اور قدم
لہنگے ہی لہنگے قیمت آپ کی سوچ سے بھی کم
صاحب جی فیبرکس بڑی والی دکان نزد شریف جیولرز
047-6214300 ریلوے روڈ۔ ربوہ

CASA BELLA
Home Furnishers
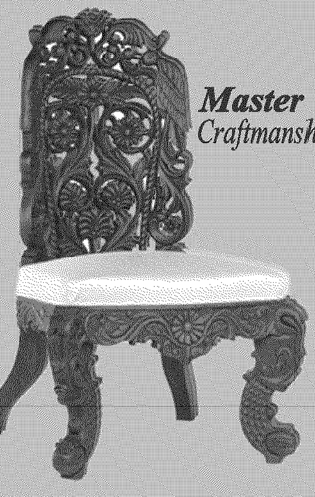
Master Craftmanship
FURNITURE 13-14, Silkot Block Fotress Stadium, Lahore Ph: 042-36668937, 36677178 E-mail: mrahmad@hotmail.com
FABRICS 1- Gilgit Block Fotress Stadium, Lahore Ph: 042-36660047, 36650952
A Complete Range of Furniture, Accessories Wooden Flouring.

FR-10